Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۲۸ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ ؛ ۱۹ فتح ۱۳۵۸ ہش ؛ ۱۹ دسمبر ۱۹۷۹ء | نمبر ۲۸۸

مرکزِ احمدیت ربوہ میں ڈاکٹر عبدالسلام کا والہانہ اور پُرتپاک استقبال

قریباً پانچ ہزار مردوں، بچوں، بوڑھے جوانوں کئی گھنٹوں تک ڈاکٹر صاحب کا انتظار کرتے رہے

مجلس خدام الاحمدیہ کے صدر محترم محمود احمد صاحب نے خیر مقدم کیا۔ بچوں نے گلدستے پیش کئے

ربوہ ۱۶ فتح (دسمبر)۔ احمدیت کے قابلِ فخر سپوت، عالمی شہرت کے حامل نوبل انعام یافتہ پاکستانی سائنسدان محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب آج شام پانچ بجکر پینتیس منٹ پر مغرب کی اذان کے تھوڑی دیر بعد جب اپنا قابلِ فخر عالمی اعزاز حاصل کرنے کے بعد پہلی دفعہ مرکزِ احمدیت ربوہ تشریف لائے تو ہزاروں کی تعداد میں اہلِ ربوہ نے انتہائی والہانہ انداز میں اور بڑی گرمجوشی سے نعرہ ہائے تکبیر، فرزندِ احمدیت زندہ باد، اسلام زندہ باد اور احمدیت زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے ان کا خیر مقدم کیا۔

سب سے پہلے مجلس خدام الاحمدیہ کے صدر محترم محمود احمد صاحب نے ڈاکٹر صاحب موصوف سے مصافحہ کیا اور ان کو ہار پہنائے اس کے بعد نائب صدر محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب اور معتمد مرکزیہ محترم عبدالمنان صاحب طاہر نے ڈاکٹر صاحب سے مصافحہ کیا اور ہار پہنائے۔ بعد ازاں دو معصوم بچوں نے ڈاکٹر صاحب کو پھولوں کے گلدستے پیش کئے۔ اس کے بعد ڈاکٹر صاحب کو عارضی طور پر لبِ سڑک بنائے گئے ایک سٹیج پر لایا گیا اور ان سے درخواست کی گئی کہ وہ اہلِ ربوہ سے خطاب کریں۔ ڈاکٹر صاحب سٹیج پر تشریف لائے اور ہاتھ ہلا ہلا کر احباب کے نعروں کا جواب دیا اور صرف "السّلام علیکم" کہا۔ بعد ازاں کاروں کے ایک جلوس میں جو کہ سرگودھا سے ساتھ آیا تھا۔ انہیں تحریک جدید کے گیسٹ ہاؤس میں لیجایا گیا جہاں صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان، تحریک جدید کے وکلاء اور دیگر معززین جمع تھے۔ گیسٹ ہاؤس میں ہی ڈاکٹر صاحب کے قیام کا بندوبست کیا گیا ہے۔

آج دن کے قریباً ایک بجے سے ہی ربوہ کے تمام محلوں کی مساجد میں محترم ڈاکٹر صاحب کی آمد کا اعلان کر دیا گیا تھا۔ یہ اعلان سنتے ہی ربوہ کے احباب جن میں نوجوانوں کے علاوہ بچے، بوڑھے اور عورتیں بھی خاصی تعداد میں تھیں مسجد مبارک کے سامنے والی سڑک پر جمع ہونے شروع ہو گئے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے انتظامات کے تحت تمام احباب جن کی تعداد ایک محتاط اندازے کے مطابق پانچ ہزار کے لگ بھگ تھی بڑے نظم و ضبط کے ساتھ سرگودھا فیصل آباد روڈ سے ملنے والی سڑک سے انجمن کے دفاتر کے سامنے تک جمع تھے۔ ان میں سے اکثر احباب تین بجے سہ پہر سے ہی یہاں پہنچ گئے تھے اور ڈھائی گھنٹے کے لگ بھگ یہ لوگ بڑے سکون سے اپنے معزز اور محبوب مہمان کی آمد کا انتظار کرتے رہے۔ ان سب لوگوں کے چہرے اپنے قابلِ فخر فرزند کی آمد کی خوشی میں کھلے ہوئے تھے اور احباب ڈاکٹر صاحب کے عظیم مرتبہ اور قابلیت کو خراجِ تحسین پیش کر رہے تھے۔

مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے دو استقبالیہ بینر بھی نمایاں تھے جن میں سے ایک پر اھلاً و سھلاً و مرحبًا لکھا تھا اور دوسرے پر سُرخ کپڑے پر سنہرے رنگ میں خوشنما انداز میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ ارشاد تحریر تھا کہ "میرے فرقہ کے لوگ علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔"

ڈاکٹر صاحب خصوصی طیارے سے کراچی سے سرگودھا پہنچے جہاں سے وہ کاروں کے ایک جلوس کے ہمراہ بذریعہ کار ربوہ آئے۔ ربوہ کی سرزمین پر پہنچتے ہی احباب خوشی سے دیوانہ وار "فرزندِ احمدیت زندہ باد" کے نعرے لگانے لگے۔ لوگ ڈاکٹر صاحب کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے ایک دوسرے پر گرے پڑتے تھے۔ ڈاکٹر صاحب کی کار بمشکل رینگ رینگ کر مجمع میں سے نکل سکی۔

ڈاکٹر صاحب کی آمد سے قبل کمیٹی کی گاڑیوں نے سڑکوں پر چھڑکاؤ کیا۔ پولیس اور دیگر اعلیٰ سول حکام بھی انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے موجود تھے۔ عارضی سٹیج پر ٹیوب لائٹس اور گیسوں کا بھی انتظام کیا گیا اور لاؤڈ سپیکر لگایا گیا تھا۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۸ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

"حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم محترم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے اچھی ہے۔"

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ موصوفہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

میری والدہ محترمہ سولہ سترہ یوم سے کان میں شدید درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ تکلیف بہت ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ ہمارا شافی مطلق والدہ محترمہ کو کامل صحت عطا فرمائے اور ان کا بابرکت سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رہے۔ آمین (محمد سلیم احمد دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ)

مکرم ملک عزیز احمد خان صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ حلقہ گلشن اقبال کراچی عرصہ ڈھائی ماہ سے بستر علالت پر پڑے ہیں۔ اسکوٹر پر سے ایکسیڈنٹ کی وجہ سے بائیں ٹانگ کی دو ہڈیاں ٹوٹ گئی تھیں جن کو تا حال آرام نہیں آیا۔ اب ڈاکٹروں نے مزید دو ماہ کے لئے پلستر چڑھا دیا ہے۔ تکلیف بہت ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ صحتیابی اور چلنے پھرنے کے قابل ہو سکنے کے لئے دعا فرمائیں۔

(عباد اللہ گیانی۔ مینیجر الفضل ربوہ)

ضروری اعلان بسلسلہ ملاقات
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

احباب جماعت کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی بنا پر تا اطلاع ثانی ہر قسم کی ملاقاتیں بند ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۲۸ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ
۱۹ فتح ۱۳۵۸ ہش
۱۹ دسمبر ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کر دکھانے کا وقت

اللہ تعالیٰ کی قدیم سے یہ سنت چلی آرہی ہے کہ وہ اپنی اس جماعت کو جسے وہ اپنے کسی مامور کے ذریعے اعلائے کلمہ حق کی غرض سے قائم کرتا ہے۔ اپنی تائید و نصرت اور کامیابیوں اور کامرانیوں کی عظیم الشان بشارتوں سے ضرور نوازتا ہے لیکن ساتھ ہی ان سے بعض عہد بھی لیتا ہے۔ اِن بشارتوں کا پورا ہونا اس امر پر موقوف ہوتا ہے کہ خدائی جماعت کے افراد اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہدوں کو کمال مستعدی اور فرض شناسی سے پورا کریں۔ جب تک وہ اپنے عہدوں کو پورا کرتے چلے جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان بشارتوں کو پورا کرکے انہیں ان کے مقصد میں کامیاب اور فائز المرام کرتا جاتا ہے اور اگر وہ ان عہدوں کو پورا کرنے میں تساہل سے کام لیں تو پھر بشارتوں کا پورا ہونا معرضِ التوا میں ڈال دیا جاتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو مخاطب کرکے فرمایا تھا:-

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝

(البقرہ آیت ۴۱)

ترجمہ:- اے بنی اسرائیل! میرے اس احسان کو یاد کرو جو میں تم پر کر چکا ہوں اور تم نے میرے ساتھ جو عہد کیا تھا اسے پورا کرو تب میں نے جو عہد تمہارے ساتھ کیا تھا میں اسے پورا کر دوں گا اور مجھ ہی سے ڈرو پھر میں کہتا ہوں کہ مجھ ہی سے ڈرو۔

یہی وجہ ہے کہ حقیقی مومن اس بات سے بہت ڈرتے ہیں کہ کہیں ان سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے گئے عہدوں کو پورا کرنے میں کوئی غفلت نہ ہو جائے وہ جانتے ہیں کہ اگر شامتِ اعمال کے نتیجہ میں وہ اپنے عہدوں کو پورا کرنے میں سست ہو گئے تو پھر ترقی اور غلبہ کے خدائی وعدے ان کے حق میں پورے نہیں ہوں گے خدا تعالیٰ اور کسی قوم کو آگے لے آئے گا جو عہدوں کو پورا کرنے میں ان سے کہیں زیادہ مستعد ہو گی پھر وہ اس قوم کو اپنے افضال و انعامات کا مورد بنائے گا اور وہ خود افضال و انعامات کا مورد بنے رہنے سے محروم ہو جائیں گے۔ یہ خوف انہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے عہدوں کے پورا کرنے میں سست نہیں ہونے دیتا اور وہ ایک کامیابی کے بعد دوسری کامیابی سے ہمکنار ہوتے چلے جاتے ہیں۔

جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اللہ تعالیٰ کے ایک عظیم الشان مامور کی قائم کردہ جماعت ہے جسے اس نے اسلام کو دنیا میں پھیلانے اور غالب کرنے کی غرض سے قائم کیا ہے۔ اس نے اپنی قدیم سنت کے مطابق اسے عظیم الشان بشارتوں سے بھی نوازا ہے اور اس میں شمولیت اختیار کرنے والوں سے بعض عہد بھی لئے ہیں۔ اس جماعت کے مخلص و وفا شعار اور ایثار پیشہ افراد بتائید و توفیق الٰہی کمال مستعدی کے ساتھ اپنے ان عہدوں کو پورا کرتے چلے آرہے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ انہیں دنیا بھر میں اشاعت و غلبۂ اسلام کی توفیق سے نواز کر ان کے حق میں اپنی بشارتوں کو پورا کرتا چلا آرہا ہے۔ جہاں تک ان پختہ عہدوں کا تعلق ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنی اس جماعت سے لئے ہیں ان میں سے بنیادی عہد تو یہ ہے کہ وہ بہر صورت و بہر حال دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے۔ اس بنیادی عہد کے ضمن میں اس نے بعض تفصیلی عہد بھی لئے ہیں ان میں سے ایک عہد کا تعلق اس مقدس و بابرکت الٰہی جلسہ سالانہ میں شمولیت سے ہے جس کی بنیادی اینٹ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ فی الوقت ہم اس خاص عہد اور اسے پورا کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈال کر دنیا میں غلبۂ اسلام کے خدائی وعدے سے اس کے گہرے تعلق کو واضح کرنا چاہتے ہیں۔

جہاں تک جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت کا تعلق ہے وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس ارشاد سے واضح ہے کہ جو حضورؑ نے اللہ تعالیٰ کے اذنِ خاص کے ماتحت جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھنے کے بعد فرمایا چنانچہ حضورؑ نے فرمایا:-

"مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آ ملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"۔ (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

ایسے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ میں (جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے اور جو حسبِ بشارات اطراف و جوانب عالم میں رونما ہونے والے غلبہ اسلام کے ایک نہایت ہی روشن اور مصفا آئینہ کی حیثیت رکھتا ہے۔) شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کی اہمیت ظاہر و باہر ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھنے کے ساتھ ہی اپنے جملہ متبعین سے ایک خاص عہد لیا اور انہیں اس امر کا پابند کیا کہ وہ حتی الوسع والطاقت زندگی بھر اس عہد کو نبھاتے چلے جائیں تا تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام کی راہیں کشادہ اور ہموار ہونے کے نتیجہ میں اسلام دنیا میں غالب آتا چلا جائے چنانچہ آپ نے فرمایا:-

"حتی الوسع والطاقت تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے لئے اپنی آئندہ زندگی کیلئے عہد کر لیں اور بدل وجان پختہ عزم سے حاضر ہو جایا کریں"۔ (آسمانی فیصلہ)

حتی الوسع والطاقت و عدم موانع تو یہ ہر احمدی اس عہد کا پابند ہے اور وہ اچھی طرح جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور کئے ہوئے عہدوں کو پورا کئے بغیر کامیابی و کامرانی اور ترقی و غلبہ کی بشارتیں پوری نہیں ہو سکتیں۔ یہی وجہ ہے کہ احمدی احباب دنیا کے جس حصہ میں بھی آباد ہوں ایسے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کا شروع سال سے ہی فکر رکھتے ہیں۔ اور جوں جوں جلسہ سالانہ کے ایام قریب آتے جاتے ہیں۔ ان کا ذوق و شوق اور ولولۂ عشق فزوں سے فزوں تر ہوتا چلا جاتا ہے اور وہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی تیاریوں میں ہمہ تن مصروف ہو جاتے ہیں۔ اور گن گن کر دن گزارنے لگتے ہیں کہ کب وہ ایام سعد آئیں۔ اور وہ اُڑ کر مرکز سلسلہ میں جا پہنچیں اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کی عظیم الشان برکات سے بہرہ اندوز و فائز المرام ہوں۔ پاکستان کے کونہ کونہ میں ہی نہیں بلکہ یورپ امریکہ افریقہ اور مشرق بعید کے دور دراز علاقوں میں جہاں جہاں احمدی آباد ہیں آجکل جلسہ سالانہ کے مقدس سفر کیلئے کوچ کی تیاریوں میں مصروف ہیں اور پر پرواز تول رہے ہیں۔ یہ سب تگ و دو دوڑ دھوپ ہل چل گہما گہمی اور جذبۂ شوق کی فراوانی اس لئے ہے کہ انہوں نے حتی الوسع والطاقت و عدم موانع تو یہ بدل و جان پختہ عزم کے ساتھ زندگی بھر سال بہ سال حاضر ہونے کا خدا تعالیٰ سے عہد کیا ہوا ہے۔ اس عہد کو پورا کرنے پر ہی غلبۂ اسلام کے وعدوں اور بشارتوں کا پورا ہونا موقوف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ نہ صرف ہر سال پاکستان ہی نہیں بلکہ دنیا کے کونے کونے سے جوق در جوق آتے ہیں۔ بلکہ ہر سال ہی پہلے سے بڑھ کر تعداد میں آتے ہیں اور اس خدائی بشارت کے پورا ہونے میں حصہ دار بنتے ہیں کہ

"اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"۔ (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اللہ تعالیٰ کے وعدوں اور اس کی عظیم الشان بشارتوں کے پیشِ نظر اس کی غیر معمولی تائید و نصرت پر بھروسہ رکھتے ہوئے ہم اُمید رکھتے ہیں۔ اور ہمیں یقین ہے کہ امسال بھی مسیح محمدی کے پروانے پاکستان کے کونے کونے سے ہی نہیں بلکہ اطراف و جوانب عالم سے پہلے سے بڑھ کر تعداد میں کھنچے چلے آئیں گے اور اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کر دکھائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز

وباللہ التوفیق۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان میں تبلیغ اسلام

مکرم انیس الرحمٰن صاحب مبلغ مقیم انگلستان

خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کے رحم سے انگلستان میں جماعت احمدیہ تبلیغِ اسلام، نہایت مؤثر اور وسیع رنگ میں کر رہی ہے۔ اس وقت قریباً ۱۸ سے زائد مراکز پر جماعتیں قائم ہیں۔ جن کی تعلیم و تربیت کے علاوہ تبلیغی کام سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ خاکسار کے سپرد سات جماعتوں کی نگرانی ہے۔ خاکسار کو اپنی جماعت کی تعلیمی تربیتی امور کے علاوہ خدا کے فضل سے وسیع پیمانے پر تبلیغ کرنے کی توفیق مل رہی ہے اس وقت تک متعدد اخباروں میں اسلام اور احمدیت پر انٹرویو دینے کا موقعہ ملا ہے۔ جن سے لاکھوں انسانوں تک احمدیت کا پیغام پہنچا ہے۔ اس کے علاوہ ریڈیو پر تقاریر کرنے کا بھی متعدد دفعہ موقعہ ملا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اللہ تعالیٰ نے جو بشارت اپنے مامور و مرسل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دی تھی کہ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے
کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

اس کا مشاہدہ خاکسار اور احباب جماعت نہایت شان سے اپنی آنکھوں سے کر چکے ہیں اور کر رہے ہیں۔ انگلستان اس وقت بین الاقوامی مذاہب کا مرکز ہے۔ اس ملک میں کم و بیش ہر ملک کے افراد پائے جاتے ہیں۔ پچھلے چند ہفتوں میں جن احباب تک پیغام اسلام پہنچانے کا موقعہ ملا وہ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

Unifecation Church نامی ایک عیسائی تنظیم ہے۔ جس کا بانی میاتی Sun Mayan Moon ہے جس کا تعلق کوریا سے ہے۔ اس فرقہ کا سربراہ کوریا کی جنگ (۵۵-۱۹۵۴ء) میں گرفتار ہوئے۔ امریکن سپاہیوں کے ہاتھوں میں وہ جیل میں ایک عرصہ تک قید رہے۔ اس دوران بقول ان کے الہام و بشارت خدا کی طرف سے ملی کہ تو اس زمانے میں مصلح ہے۔ چنانچہ انہوں نے مذکورہ نام سے تنظیم بنائی ہے۔ اور وہ خود اس وقت امریکہ میں مقیم ہیں اور عیسائیت کی تبلیغ کرتے ہیں۔ انہوں نے ایک کتاب Divine principle نامی شائع کی۔ جس میں اس فرقہ کے اصول قواعد و ضوابط درج ہیں۔ اس فرقہ کی مختلف شاخیں انگلستان میں پھیلی ہوئی ہیں۔

پچھلے دنوں خاکسار تین مرتبہ ان کے مراکز ہڈرزفیلڈ، بریڈفورڈ اور مانچسٹر میں گیا۔ اور کم و بیش ۳ صد احباب سے ملاقات کی اور احمدیت کا پیغام ان تک پہنچایا۔ اور اسی طرح اس فرقہ کے مندرجہ ذیل مشنری مشن ہاؤس میں متعدد مرتبہ آئے۔ جن سے عیسائیت، نجات، تثلیث پر گفتگو کی اور اسلام کی تعلیم سے انہیں آگاہ کیا۔

عیسائی مشنریوں کے نام حسب ذیل ہیں جن سے اسلام پر تفصیلی گفتگو ہوئی

1- IAN Hook of Austria
2. Ketharin of France
3- Maria Tracey of paratogal
4- David Franklin of U.S.A
5- IAN. parker of australia.

مقامی فرقہ کا مرکز 15, Imperial Road ہڈرزفیلڈ ہے۔ جہاں پر ہفتے میں تین دفعہ ان کے فرقہ کے لوگ اکٹھے ہوتے ہیں۔ ان میں بھی چار مرتبہ جا کر احمدیت کا تعارف کرایا اور لٹریچر دیا گیا۔

اسی طرح پچھلے ہفتے ہڈرزفیلڈ پولی ٹیکنیک کے ۲ ایرانی طالب علم جن کا نام Mr Karim اور Mr Hamid ہے سے احمدیت پر گفتگو ہوئی۔ نیز بریڈفورڈ یونیورسٹی میں زیر تعلیم ۳ ایرانی طالب علم جو کہ معہ اہل و عیال بریڈفورڈ میں رہتے ہیں کو قریباً ۵ گھنٹے احمدیت کی تبلیغ کی اور انہیں اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے دی۔ ان کے نام حسب ذیل ہیں۔

مسٹر علی رضا، مسٹر اصغر علی اور مسٹر مسعود احمد صاحب۔ الحمد للہ ان دوستوں نے احمدیت میں بہت دلچسپی لی۔ اللہ تعالیٰ انہیں حق قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے

اسی طرح مقامی گرجا کے ایک پادری Mr. G. B Wilson اور Methodist church کے مشنری جن کا نام نوٹ نہ کر سکا سے احمدیت اور اسلام پر تفصیل سے گفتگو کی۔ اور انہیں مناسب لٹریچر دیا گیا۔ مقامی انگریزوں میں Mr Rigg جو کہ 29 Town Terace لیڈز روڈ پر رہتے ہیں سے اسلام پر گفتگو کی۔ یہ دوست ۷۰ سال کے قریب عمر کے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہم نے اپنی زندگی میں کسی مسلمان مشنری کو نہیں دیکھا وہ خاکسار کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ نیز مشن ہاؤس کے قریب ۳ انگریز Mr Dale اور Mr Arrey اور Mr Hoghson سے احمدیت کا تعارف کروایا۔

پچھلے چند ہفتوں میں متعدد عیسائی مشنری مشن میں آئے ان سے گفتگو کی۔ خاص طور سے امریکہ سے آئے ہوئے ۵ عیسائی مارمن مشن سے تعلق رکھتے ہیں جن میں Rev, Eldeas Rev Johnson اور Rev Chesley Rev اور Rev K.L.C Gibleyo شامل ہیں سے ۷ گھنٹے اسلام اور عیسائی معتقدات پر تفصیل سے گفتگو کی اور اسلامی اصول کی فلاسفی دی۔

انگلستان میں مختلف ممالک کے ہزاروں طالب علم زیر تعلیم ہیں۔ ان سے وقتاً فوقتاً احمدیت پر گفتگو ہوتی رہتی ہے۔ پچھلے دنوں انڈونیشیا سے آئے ہوئے ۳ دوستوں سے گفتگو ہوئی۔ ان میں سے ایک دوست Mr Mardi جو کہ 74 S. John Road ہڈرزفیلڈ میں رہتے ہیں نے احمدیت میں دلچسپی لی۔ ان سے تبادلہ خیال کیا۔ اسی طرح مقامی مزید دو انگریز Trehseh Quamly John Washinghton سے تبادلہ خیال کیا۔ اول الذکر ایک پاکستانی ڈاکٹر کے سیکرٹری ہیں اور موخر الذکر گھڑی ساز ہیں۔ انہوں نے اسلام اور قرآن شریف کا نام سرسری طور پر سنا ہوا تھا۔ ان سے تفصیل سے گفتگو کی۔

اسی طرح اس ہفتے یہودہ وٹنس کے تین مشنری مشن میں آئے۔ جن میں دو کا نام Mr Donny اور Mr Gilbert Nash ہے۔ ان میں اول الذکر ملک نائیجیریا سے آئے ہوئے ہیں۔ اور موخر الذکر جمیکا سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسلام اور قرآن مجید کی حقانی کتاب ہونے پر تفصیل سے گفتگو کی۔ اور جاتے ہوئے انہیں اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے دی۔

اسی طرح پچھلے دنوں دو انگریز جن میں سے ایک Leiz Ambler ریڈیو لیڈز کے پروڈیوسر ہیں سے اسلام پر تین گھنٹے ملاقات کی نیز Brigh-house جو کہ ہڈرزفیلڈ اور بریڈفورڈ کے درمیان شہر واقع ہے کے Mr John Swift اور ان کی اہلیہ سے اسلام پر گفتگو کی۔ مزید معلومات کے لئے آئندہ ملنے کا وعدہ کیا۔

اسی طرح چین سے آمدہ ایک دوست Mr. E.C. Dale جو کہ 110 Spring سٹریٹ تھارنٹن لاج میں رہتے ہیں سے اسلام پر گفتگو ہوئی۔ یہ دوست اپنے آپ کو دہریہ کہتے ہیں۔ کسی مذہب کے پیروکار نہیں اور خدا کے وجود کو نہیں مانتے۔ ان کے والدین دراصل چین کے رہنے والے ہیں۔ وہ وہاں سے سنگاپور ہجرت کر گئے۔ اور مذکورہ لڑکا سنگاپور پیدا ہوا ہے۔ انہوں نے گفتگو کے دوران کہا کہ میں خدا کو نہیں مانتا۔ اور اس نے کہا کہ آپ کے عقیدیات کو ٹھیس پہنچائے بغیر بات کرنا چاہتا ہوں۔ اس پر میں نے کہا کہ اپنی مذہب کی تعلیم ہے۔ نیز میں نے کہا کہ دیکھیں چین اور روس میں لاکھوں مسلمان آباد ہیں اور وہ خدا کو مانتے ہیں کیا یہ خدا کے وجود کا ثبوت نہیں ہے۔ اس پر وہ ذرا تامل کر کے بولے کہ ضرور کوئی خالق ہوگا جو کائنات کو چلا رہا ہے آئندہ اس سے مزید گفتگو کا وعدہ کیا۔

اس ملک انگلستان میں خصوصاً مسئلہ نجات، تعدد ازدواج اور اسلامی جنگوں پر بہت سوال کئے جاتے ہیں اور ایک بھاری اکثریت نے بمشکل قرآن کا نام سنا ہوا ہے اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور تبلیغی مساعی کے بہتر نتائج پیدا فرمائے اور وہ دن ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں جب کہ حسب وعدۂ الٰہی غلبۂ اسلام ہو۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیبت ــــ ایک معاشرتی جرم

مکرم رفیق احمد صاحب نجیم ڈیرہ غازی خان

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اس میں زندگی کے تمام شعبوں کے بارے میں مکمل ہدایات موجود ہیں۔ خاندانی زندگی۔ کاروباری اور معاشی زندگی، شہری قومی اور بین الاقوامی اور سیاسی زندگی غرض ہر شعبہ حیات میں وسیع احکامات دیئے گئے ہیں جو قرآن مجید میں اوامر و نواہی کے رنگ میں بیان کئے گئے ہیں۔ اوامر وہ اخلاق حسنہ ہیں جن پر عمل کرنا فرض ہے۔ اور نواہی وہ اخلاق شنیعہ ہیں جن سے دور رہنے کا حکم ہے۔ یہ وہ راہ نما اصول ہیں جن پر عمل کرنا انسان کی اجتماعی وانفرادی سیرت سازی کے لئے بے حد ضروری ہے وہ معاشرہ جس کے باشندے ان اخلاق سے یکسر عاری ہوں۔ ان کے دل خوف خدا سے خالی، باز پرس کے عقیدے سے بے نیاز ہوں۔ ان کے باہمی معاملات کی بنیاد پیار و محبت اور اخوت پر نہ ہو تو وہ معاشرہ رہنے کے قابل نہیں ہو سکتا محض بقائے باہمی کی حد تک تو جنگلی جانوروں میں بھی سمجھوتہ ہو سکتا ہے۔ لیکن ایسے معاشرے میں زندگی بسر کرنے والے لوگوں کی رہائش گاہیں بھیڑیوں کے بھٹ اور لومڑیوں کے بلوں سے مختلف نہ ہوں گی۔ اس کے بالمقابل اسلام جو معاشرہ پیش کرتا ہے اس کے افراد شفقت، رحم دلی، خیر خواہی، تعاون، دل سوزی اور روحانی محبت جیسے عظیم اخلاق سے مزین ہوتے ہیں۔

سورۃ الحجرات میں اللہ تعالیٰ نے دو اوصاف بیان فرمائے ہیں جو اس معاشرے کا طرۂ امتیاز ہیں۔ ان میں سے ایک نہایت اہم بات غیبت سے پرہیز ہے جس سے مراد کسی شخص کی عدم موجودگی میں ایسی بات کرنا ہے جس سے اس کی پردہ دری اور دل آزاری ہو۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی کہ غیبت کیا چیز ہے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ

تو اپنے مسلمان بھائی کی کسی بات کا ذکر کرے جو اسے بری معلوم ہو عرض کی گئی کہ اگر وہ بات اس میں پائی جاتی ہو فرمایا یہی تو غیبت ہے۔ ورنہ بہتان ہوگا۔ (ابوداؤد)

غیبت بہت بڑا معاشرتی جرم ہے جس کی حرمت پر مسلمانوں کا اجماع ہے اگرچہ شرعی مصلحت کی بناء پر کسی کی ایسی بات کا ذکر کرنا غیبت میں داخل نہیں جیسے جرح و تعدیل اور نصیحت و خیر خواہی وغیرہ۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی نسبت فرمایا تھا کہ یہ بہت برا آدمی ہے۔ معاویہ مفلس شخص ہے۔ ابوالجہم بڑا مارنے پیٹنے والا ہے۔ یہ بات آپؐ نے اس وقت فرمائی جب دونوں بزرگوں نے حضرت فاطمہ بن قیس سے خطبہ کیا۔ اس طرح کی دوسری باتیں غیبت میں شامل نہیں۔ اس کے علاوہ باقی باتیں غیبت ہیں۔ اس کے بارے میں قرآن مجید اور احادیث میں سخت وعید آئی ہے۔ فرمایا۔

لَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ

(حجرات ۱۳)

یعنی جس طرح تم اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانے سے گھن کرتے ہو۔ اس سے زیادہ نفرت تمہیں غیبت سے کرنی چاہیئے۔

حضورؐ کے مقدس ارشادات سے اس کی مزید وضاحت ہو جاتی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

شب معراج کو میرا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جن کے ناخن تانبے کے تھے۔ اور وہ ان سے اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے۔ میں نے جبرائیل سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ جبرائیل نے جواب دیا یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے۔

(ابوداؤد کتاب الادب فی الغیبۃ)

مختار ابوضیاء میں ایک واقعہ درج ہے جو حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ سے متعلق ہے۔ حضورؐ نے فرمایا میں تمہارے اس خادم کا گوشت تمہارے دانتوں میں اٹکا ہوا دیکھ رہا ہوں۔ ان کا اپنے غلام سے جبکہ وہ سویا ہوا تھا یہ کہنا مروی ہے کہ تو بڑا ہی سونے والا ہے۔ ان دونوں بزرگوں نے حضورؐ سے عرض کیا آپ ہمارے لئے استغفار کیجئے آپ نے فرمایا اسی سے کہو وہ تمہارے لئے استغفار کرے۔

غیبت کے بہت سے نقصانات ہیں مثلاً

۱۔ اس سے اسلام کے ایک عظیم معاشرتی نظریہ احترام آدمیت کی نفی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ ...

(بنی اسرائیل آیت ۷۱)

ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی ہے گویا یہ انسان کا حق ہے اور کسی ظالم کو اس بات کا حق نہیں کہ وہ دوسرے لوگوں کے وقار کو ملیامیٹ کرنے کی کوشش کرے۔ اپنی خود غرضی کے لئے سماج اور سوسائٹی کے افراد کو تمدنی نقصان پہنچائے، شخصی اور سماجی توازن کو برباد کرے۔ اسلام آزادی رائے کا حق ضرور دیتا ہے۔ مگر طبقاتی کشمکش اور مختلف افراد کو ایک دوسرے کے خلاف محاذ بنانے اور گندگی اچھالنے کی اجازت نہیں دیتا۔ ہر فرد کو صحت مند حدود کے اندر رہنے کا حکم ہے۔

۲۔ اس سے دوسرے انسان کی دل آزاری ہوتی ہے جو باہمی نفرت و حقارت اور حسد و بغض کا باعث بنتی ہے۔ جس کا نتیجہ قوموں کی تباہی ہوتا ہے۔

۳۔ اسلام جو اخوت و وحدت کا عالمگیر پیغام دیتا ہے۔ ایک دوسرے کی غیبت سے یہ وحدت پارہ پارہ ہو جاتی ہے۔ اور قوم اصلاح بین الناس۔ دلی محبت، نصرت و خیر خواہی اور باہمی تعاون جیسے راہ نما اصولوں کو نظر انداز کر کے محدود حلقوں میں بٹ جاتی ہے۔ اور اس کی عظمت قصہ پارینہ بن جاتی ہے

۴۔ سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ غیبت کرنے والا اپنی روحانیت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی سے اپنی عاقبت برباد کرتا ہے۔ معاشرہ بھی اسے اچھی نگاہ سے نہیں دیکھتا۔

الغرض غیبت ایک مرض ہے جس سے بچنا ہر احمدی عورت اور مرد کا فرض ہے۔ بالخصوص عورتوں میں یہ نقص اور یہ معاشرتی جرم عام ہوتا ہے۔ انہیں قرآن مجید اور حضورؐ کے مقدس ارشادات کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہیئے۔ ایسی مجلس میں بیٹھنا ہی نہیں چاہیئے۔ جہاں نظریۂ اسلام کی خلاف ورزی ہو رہی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"شیخ سعدی کے دو شاگرد تھے ان میں سے ایک حقائق و معارف بیان کرتا تھا دوسرا جلا بھنا کرتا تھا۔ آخر پہلے نے سعدی سے بیان کیا کہ جب میں کچھ بیان کرتا ہوں تو دوسرا جلتا ہے اور حسد کرتا ہے۔ شیخ نے جواب دیا کہ ایک نے راہ دوزخ کی اختیار کی کہ حسد کیا اور تو نے غیبت کی۔ غرضیکہ یہ سلسلہ چل نہیں سکتا۔ جب تک رحم۔ دعا۔ ستاری اور مرحمت آپس میں نہ ہو۔" (ملفوظات مسیح موعودؑ جلد ہفتم ص۹)

نیز حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں:-

خیر اندیشئ احباب رہے مد نظر
عیب چینی نہ کرو مفسد و نمام نہ ہو
(کلام محمود)

اللہ تعالیٰ ہمیں اس مرض سے بچائے اور حقیقی معنوں میں احمدی بنائے آمین

اعلان دارالقضاء

مکرم عباس احمد صاحب کیشیر نیشنل بنک آف پاکستان پنڈ دادنخان ضلع جہلم نے درخواست دی ہے۔ کہ میرے والد چوہدری انتصار احمد صاحب اور والدہ امۃ الحی صاحبہ وفات پا گئے ہیں۔ مرحومین کی ذاتی امانتوں صدر انجمن احمدیہ بالترتیب ۵۷۶۶/۱۰۳/۱۳ اور ۵۰۵۳/۱۰۳/۷ میں ۳۰/۵۵ روپے۔ ۲۱۰/- روپے جمع ہیں۔ رقوم مذکورہ بالا مجھے ادا کئے جانے پر درج ذیل وارثان کو کوئی اعتراض نہیں (۱) مبشر احمد صاحب (۲) ضیاد انتصار صاحب (۳) ریحانہ انتصار صاحبہ (۴) رفیع احمد صاحب لہذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ ۳۰/۵۵ روپے اور مبلغ ۲۱۰/- روپے مجھے ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

نہ تو مرحومین موصی تھے اور نہ ہی وارثان مرحوم میں سے کوئی موصی ہیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۱۵ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم نواب محمد احمد خان صاحب مرحوم کی وفات پر احمدی جماعتوں اور تنظیموں کی طرف سے

گہرے غم والم اور تعزیت کا اظہار

مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ

مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس محترم نواب محمد احمد خان صاحب مرحوم کی وفات پر گہرے افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ نواب محمد احمد خان صاحب نہایت نیک، صالح اور مخلص بزرگ تھے نمازوں کی ادائیگی کا تکلیف اٹھا کر بھی التزام کرتے تھے۔ غریبوں اور مسکینوں کا خصوصی خیال رکھنے والے اور دردمند دل کے مالک تھے۔

مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ مرحوم کے اہل خانہ، صاحبزادوں اور صاحبزادیوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ نواب صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان سے راضی ہو۔ آمین

ہم ہیں اراکین مجلس عاملہ
مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی۔ ربوہ

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ شہر و ضلع شیخوپورہ

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ شہر و ضلع کا یہ ہنگامی اجلاس بسلسلہ وفات صاحبزادہ نواب محمد احمد خان صاحب منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرار دادِ تعزیت منظور کی گئی۔

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ شہر و ضلع شیخوپورہ کو صاحبزادہ صاحب کی وفات سے سخت صدمہ ہوا ہے۔ ہم اس عظیم سانحہ پر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، نواب مسعود احمد صاحب، نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ، مرزا فرید احمد صاحب اور جملہ لواحقین سے اظہارِ تعزیت کرتے ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

ہم ہیں ممبران مجلس عاملہ
خدام الاحمدیہ شہر و ضلع شیخوپورہ

لجنہ اماء اللہ کراچی

گرامی قدر نواب محمد احمد خان صاحب کی وفات کی خبر کو تمام لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی نے نہایت غمزدہ دلوں کے ساتھ سنا اور بہت زیادہ صدمہ محسوس کیا مگر یہ قانونِ قدرت ہے اور اس معاملہ میں انسان بے بس ہے اور مومن ہمیشہ خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہتے ہوئے

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

کہتے ہیں۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے درخشندہ رکن تھے۔

آپ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے صاحبزادے، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے پھوپھی زاد اور برادرِ نسبتی تھے۔ اسی طرح حضرت میاں بشیر احمد صاحبؓ کے داماد تھے۔ غرض کہ ہر طرح سے "آپ محترم تھے"۔

آپ کی وفات سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام خاندان کو خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ، آپا منصورہ بیگم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث، آپ کی اپنی بیگم محترمہ صاحبزادی امۃ الحمید صاحبہ، آپ کے سب بچوں کو صدمہ ہوا ہے۔ ہم سب عہدیداران لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی اس موقعہ پہ آپ سب کے غم میں شریک ہیں اور دعا کرتی ہیں کہ خدا تعالیٰ نواب صاحب محترم کے درجات کو بہت ہی بلند فرمائے اور ہماری سب قابلِ احترام ہستیوں کو صبر کی توفیق عطا فرمائے اور سب کا اللہ تعالیٰ حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

ممبرات لجنہ اماء اللہ کراچی

لجنہ اماء اللہ واہ کینٹ

جملہ ممبرات لجنہ اماء اللہ واہ کینٹ ایک قرار داد میں محترم نواب محمد احمد صاحب مرحوم و مغفور کی رحلت پر دلی غم والم کا اظہار کرتی ہیں۔ آپ سلسلہ کے ایک مخلص، فدائی، دعاگو اور درویش صفت انسان تھے۔

ہم جملہ ممبران اپنے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ و جملہ دیگر افرادِ خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہیں اور ان کے غم میں برابر کی شریک ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ نواب صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

ممبرات لجنہ اماء اللہ واہ کینٹ

لجنہ اماء اللہ حلقہ مسجد القمر ربوہ

ہم سب ممبرات لجنہ اماء اللہ حلقہ مسجد القمر دار الصدر غربی اپنے محلہ کے بزرگ محترم نواب محمد احمد خان صاحب کی وفات حسرت آیات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں۔ آپ حجۃ اللہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب و صاحبزادی حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے فرزند اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سب سے بڑے نواسے تھے۔ ہمارا محلہ اپنے ایک نہایت درویش صفت، دعاگو بزرگ کے بابرکت وجود سے محروم ہو گیا ہے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

ہم سب ممبرات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، آپ کی حرم سیدہ آپا منصورہ بیگم صاحبہ دام ظلہا، صاحبزادی حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی محترمہ بیگم نواب محمد احمد خان صاحب مرحوم مع بچگان، محترم نواب مسعود احمد خان صاحب اور دیگر افرادِ خاندان مسیح پاک علیہ السلام سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ محترم نواب صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

ممبرات لجنہ اماء اللہ
حلقہ مسجد القمر
دار الصدر غربی ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

اعلان دار القضاء

محترم شرافت اللہ خان صاحب معرفت ڈاکٹر طفیل احمد ڈار صاحب مکان نمبر ۸ - ۳۸۷ پیپلز کالونی ۲ بالمقابل چوک فیصل آباد نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم مولوی عنایت اللہ خان صاحب خلیل کا ٹھ گڑھی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۲۳/۴ واقع محلہ دار العلوم غربی ربوہ والد صاحب کے نام الاٹ ہے۔ اسی طرح والد صاحب مرحوم کی امانتوں تحریک جدید اور انجمن احمدیہ کھاتہ بالترتیب ۲/۸۹، $\frac{1323}{120-71}$ میں مبلغ ۳۷۷۱/۰۹ اور مبلغ ۹/۰۳ روپے جمع ہیں۔

میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کئے جانے اور رقوم مذکورہ بالا مجھے ادا کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے

۱۔ امۃ اللہ بیگم صاحبہ بیوہ ۲۔ حمید اللہ خان صاحب ۳۔ بشارت اللہ خان صاحب ۴۔ امۃ الشافی صاحبہ۔

لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ ۲۳/۴ میرے نام منتقل کئے جانے اور رقوم ۳۷۷۱/۰۹ روپے اور ۹/۰۳ روپے مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

درخواست دعا

میرے محترم بزرگوارم قاضی محمد اسحاق صاحب بسمل آف ملتان کا موٹر سائیکل کے حادثہ میں دائیں بازو کا فریکچر ہو گیا ہے۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ محترم قاضی صاحب کو اپنے فضل سے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے تا وہ جلسہ کے مبارک ایام میں شمولیت کر سکیں جس کے لئے وہ بہت فکرمند ہیں۔ (بشیر احمد شاہد۔ ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہ دسمبر اور جنوری کے لئے خدام کے مطالعہ کے واسطے "تعمیر بیت اللہ کے تیئس عظیم الشان مقاصد" مقرر کی گئی ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۷۹ء کی مختصر روداد

(مرسلہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

(۹)

سوال ۱۰ (ازمکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب):- جماعتِ احمدیہ کا پہلا جلسہ سالانہ کب ہوا اور اس کی کیا خصوصیت تھی؟

جواب:- ۱۸۹۱ء میں۔ تعداد حاضری ۷۵ اس جلسہ میں حضرت مسیح موعودؑ نے ایک مضمون "آسمانی فیصلہ" پڑھ کر سُنایا تھا اور تمام حاضرین جلسہ کے دستخط جلسہ کی روداد پر کروائے تھے۔

سوال ۱۱ (ازمکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب):- "ایک عظیم الشان خوشخبری" کے عنوان سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اشتہار شائع ہوا تھا وہ کس سلسلہ میں تھا اور اس کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب:- یہ "اسلامی اصول کی فلاسفی" والے مضمون کے متعلق تھا اور اس کے متعلق حضور کو الہام ہوا تھا کہ یہ مضمون سب سے بالا رہے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ جلسہ مذاہبِ اعظم لاہور میں یہ مضمون پڑھا گیا اور بالاتفاق سب مضامین پر سبقت لے گیا اور ہر ایک نے یہ اقرار کیا کہ یہی مضمون سب سے بالا اور اعلیٰ ہے۔

سوال ۱۲ (ازمکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب):- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند حضرت ابراہیم نے کس سن میں وفات پائی اور انہیں لحد میں اتارتے وقت حضور پاکؐ نے کیا فرمایا؟

جواب:- ۹ ہجری میں۔ حضورؐ نے فرمایا لَوْ عَاشَ لَكَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا۔

سوال ۱۳ (ازمکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب):- آیت خاتم النّبیّین کب نازل ہوئی؟

جواب:- ۵ ہجری میں۔

سوال ۱۴ (ازمکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب) کیا شیطان خواب میں کسی نبی کی شکل میں آسکتا ہے؟

جواب:- اس سوال کا جواب بہت سے حاضرین نے نفی میں دیا۔ بعض نے کہا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک جگہ لکھا ہے کہ آسکتا ہے۔ اِس کی وضاحت کرتے ہوئے مکرم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ اِس سوال کا صحیح جواب یہ ہے کہ ایک لحاظ سے آسکتا ہے اور ایک لحاظ سے نہیں آسکتا۔ حقیقی نبی کی شکل میں تو ہرگز نہیں آسکتا اور یہ ناممکن ہے البتہ جھوٹی شکل بنا کر آنے والے تو آتے رہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ نے لکھا ہے کہ شیطان کسی نبی کے حلیہ میں نہیں آسکتا غیر حلیہ میں آسکتا ہے۔ اور جھوٹ بول کر یہ کہہ سکتا ہے کہ میں فلاں نبی ہوں لیکن اس طرح وہ سچی اور غیب کی خبریں نہیں بتا سکتا نہ ہی قرآن کریم کے علوم و معارف بیان کر سکتا ہے۔

سوال ۱۵ (ازمکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب) آیت خاتم النبیین کے معنے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے کس نے کئے اور کیا کئے ہیں؟

جواب:- حضرت عائشہؓ نے۔ قُولُوا خاتم الانبیاء ولا تقولوا لانبی بعدہٗ۔

سوال ۱۶ (ازمکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب):- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہجرت فرمائی تو حضورؐ کا تعاقب کس نے کیا۔ اس کے متعلق کیا پیشگوئی تھی اور وہ کب اور کس طرح پوری ہوئی؟

جواب:- حضرت سراقہؓ بن مالک نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کی غرض سے آپ کا تعاقب کیا لیکن ان کا گھوڑا بار بار ریت میں دھنس جاتا اور گر جاتا رہا۔ اس پر انہیں یہ یقین آگیا کہ آپؐ خدا کے بندے اور سچے ہیں اور آپؐ کی حفاظت اللہ تعالیٰ کر رہا ہے۔ اس نے حضورؐ کی تصدیق کی اور ایمان لایا۔ گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کی بجائے روحانی طور پر آپ قتل ہو گیا۔ آنحضرت صلی اللہ نے ان کے متعلق فرمایا۔ اے سراقہ اس وقت تیرا کیا حال ہوگا جب کسریٰ کے کنگن تجھے پہنائے جائیں گے یہ پیشگوئی حضرت عمرؓ کے زمانہ میں پوری ہوئی۔ جب کسریٰ کے کنگن حضرت سراقہؓ کو پیش کئے گئے تو انہوں نے مردوں کے لئے سونا پہننے کی ممانعت کی وجہ سے جھجک محسوس کی اس پر حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ یہ کنگن سراقہ کو کوڑے لگوا کر بھی پہنانے پڑے تو پہنواؤں گا کہ یہ آنحضرتؐ کی پیشگوئی ہے۔

سوال ۱۷ (ازمکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب):- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ہم کن معنوں میں نبی مانتے ہیں؟

جواب:- اُمّتی نبی رسول کریمؐ کے کامل ظِلّ اور بروز۔

سوال ۱۸ (ازمکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب):- کس قرآنی آیت میں اکثریت کے بگاڑ کا ذکر ہے اور اس کا علاج بتایا گیا ہے؟

جواب:- سورۃ صافات کی آیت ۷۲، ۷۳ میں جو یوں ہے:- وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ۔

تقریری مقابلے

یہ پروگرام اِس قدر دلچسپ اور معلومات افزا تھا کہ وقت گزرنے کا احساس ہی نہ ہوا اور حاضرین بڑے ذوق و شوق اور دلجمعی سے اس پروگرام محظوظ ہوئے۔ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے آخر میں فرمایا کہ یہ پروگرام اِس قدر دلچسپ تھا کہ وقت کا احساس تک نہ ہوا اور نہ ہی پروگرام کے منتظمین نے وقت ختم ہو جانے کا بتایا۔ جی تو یہی چاہتا ہے کہ یہ دلچسپ پروگرام اور بھی جاری رکھا جائے لیکن اب منتظمین نے بتایا ہے کہ مقررہ وقت سے پانچ منٹ اُوپر ہو چکے ہیں اِس لئے یہ پروگرام ختم کیا جاتا ہے۔

اِس کے بعد مطبوعہ پروگرام کے مطابق ناظمین اعلیٰ۔ ناظمین اضلاع، زعماء اعلیٰ و قائدین مجلس عاملہ مرکزیہ کے اجلاس کا وقت تھا۔ یہ اجلاس دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ہال میں ہوا۔ اِس دَوران ورزشی مقابلہ جات بھی ہوتے رہے اور جلسہ گاہ میں قائد تعلیم کی سرکردگی میں تقریری مقابلہ جات کا پروگرام شروع ہوا۔ اِن مقابلہ جات کے لئے مندرجہ ذیل چار عناوین مقرر کئے گئے تھے:-

۱۔ جماعتِ احمدیہ کے نزدیک خاتم النبیین کی صحیح تشریح۔

۲۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

۳۔ برکاتِ خلافت

۴۔ وفات مسیحؑ

اور ان کے منصفین مندرجہ ذیل تین علماءِ کرام تھے:-

۱۔ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب

۲۔ مکرم پروفیسر حبیب اللہ خاں صاحب

۳۔ مکرم مولانا محمد احمد صاحب جلیل

تقاریر کے اِس مقابلہ کے لئے پندرہ انصار نے اپنے نام پیش کئے ہر ایک مقرر کو تین منٹ کا وقت دیا گیا۔ پندرہ میں سے دس انصار نے عناوین مقررہ میں سے کسی ایک پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ یہ پروگرام بھی بڑی توجہ اور دلچسپی سے سُنا گیا اور ہر گُلے را رنگ و بُوئے دیگر است کا نظّارہ سامنے آیا۔ ہر مقرر سٹیج پر آکر تین منٹ کے اندر اندر اپنا مافی الضمیر ادا کرنے کی سعی کرتا رہا اور حقیقت یہ ہے کہ ہر ایک نے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی بھرپور سعی کی۔ اِس مقابلہ کے نتیجہ میں ہر سہ منصفینِ کرام نے مکرم مرید احمد صاحب فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور کو اوّل، مکرم ملک محمد شریف صاحب زعیم اعلیٰ راولپنڈی کو دوم اور مکرم مرزا محمد حسین صاحب کراچی کو سوم قرار دیا۔

اِس پر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے اس بابرکت سالانہ اجتماع کے دوسرے روز کے اجلاس سوم کی کارروائی تمام ہوئی۔

(باقی)

جلسہ سالانہ

کے ایّام میں طبّی امداد کی ڈیوٹی دینے کیلئے ڈاکٹروں کی ضرورت ہے اِس سلسلہ میں ڈاکٹر صاحبان فوری طور پر اپنی خدمات خاکسار کو پیش فرماویں۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد

فضلِ عمر ہسپتال، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کیلئے ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے

احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے۔

۱۔ جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے مستفیض ہوں

۲۔ احباب اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو، غیر ضروری کپڑے، سامان یا زیور نہ لائیں۔

۳۔ اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کر دیں۔

۴۔ گاڑی پر چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں۔ نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ کریں۔

۵۔ بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

۶۔ اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام اور ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔

۷۔ آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنے کے بعد اڈہ یا اسٹیشن سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی کوئی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

۸۔ جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں۔ نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

۹۔ ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے۔ اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن نیز بسوں کے اڈہ یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی، اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔

۱۰۔ اپنی جیبوں سے تمام روپے عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں، نہ اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں تمام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

۱۱۔ مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

۱۲۔ دوران قیام ربوہ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

۱۳۔ اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے احتراز کریں یا بالموعظة الحسنة کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی اور محبت سے اسے سمجھائیں۔

۱۴۔ سفر کے دوران متواتر استغفار، درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی، پاکستان کے استحکام اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

۱۵۔ جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

۱۶ جلسہ کے اوقات میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔

۱۷۔ امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے۔ اس لئے دوست ضرورت کے وقت تشریف لا سکتے ہیں۔

۱۸۔ کوئی دوست اپنے ہمراہ کسی قسم کا اسلحہ نہ لائیں۔

(ناظر امور عامہ)

جلسہ سالانہ کے ایام میں

روزنامہ الفضل کا دفتر عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا۔ احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں اُن دنوں وہاں تشریف لائیں اور اپنا خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں۔ یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے۔ بہتر ہے کہ آپ الفضل کا ایک پرچہ ہی ساتھ لیتے آئیں تاکہ آپ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا اجلاس

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس حسب سابق ۲۷ دسمبر ۱۹۷۹ء کو شام آٹھ بجے فضل عمر فاؤنڈیشن کے دفتر میں ہوگا۔ اس میں تمام ڈاکٹر صاحبان سے شمولیت کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر الفضل)

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام
میں
مرکز احمدیت میں تشریف لانے والے
احباب کی خدمت میں
ہم صدق دل سے مبارکباد عرض کرتے ہیں۔
آپ کا
ان مبارک ایام میں ربوہ آنا جلسہ کے دنوں میں
یہاں قیام کرنا اور پھر بخیریت واپس جانا
ہر لحاظ سے بابرکت ہو
اور آپ ان ایام میں زیادہ سے زیادہ
روحانی فوائد اٹھا سکیں۔
مینیجر حکیم انوار احمد جان
چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ
فون ۳۹۹۷۔

دانت اچھے صحت اچھی
دانتوں کی حفاظت کے بارے میں مفید لٹریچر کے لئے تشریف لائیں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
(ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ)
گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

ایک مکان برقبہ گیارہ مرلہ مشتمل ۳ کمرے، دو برآمدے، سٹور، باورچی خانہ غسل خانے، لیٹرین، بجلی و پانی ٹینکی عقب فضل عمر ہسپتال قابل فروخت ہے
خواہش مند احباب توجہ فرماویں
ہمدرد پراپرٹی ڈیلر
رحمت بازار ربوہ فون ۵۴۲

فون ۳۸۲۲
رہائشی و کمرشل پلاٹس، مکان، دکان، کوٹھی نیز زرعی زمین، ٹریکٹر، ٹرالی، ہل، تھریشر، موٹر سائیکل اور موٹر کار کی خرید و فروخت کے لئے الحمرا اسٹیٹس پر خود تشریف لائیے یا فون ۳۸۲۲ پر رابطہ قائم کیجئے
پروپرائٹرز: خادم حسین وڑائچ طاہر احمد وڑائچ
الحمرا اسٹیٹس ۶۹۹/A سٹلائٹ ٹاؤن۔ سرگودھا۔

نقشہ فرودگاہ مردانہ برائے مہمانانِ کرام جلسہ سالانہ

نمبر شمار	نام قیام گاہ		نام جماعت
۱	جدید پریس		پرائیویٹ قیام گاہ
۲	مدرسۃ الحفظ		آزاد کشمیر۔ مظفر گڑھ شہر و ضلع۔ میانوالی شہر و ضلع۔ بہاولپور ڈویژن۔ خیرپور ڈویژن۔
۳	جامعہ احمدیہ		سرگودھا شہر و ضلع۔ حیدرآباد ڈویژن (بالائی منزل)
۴	ناصر ہوسٹل (جامعہ احمدیہ)		پرائیویٹ قیامگاہ
۵	خیمہ جات (احاطہ جامعہ احمدیہ)		پرائیویٹ قیامگاہ
۶	مہمان خانہ مردانہ (احاطہ مسجد اقصیٰ)	بلاک نمبر ۱ =	فیصل آباد شہر و ضلع۔ گجرات شہر و ضلع
		بلاک نمبر ۲ =	گوجرانوالہ شہر و ضلع۔ ملتان شہر و ضلع
		بلاک نمبر ۳ =	جھنگ شہر و ضلع۔ ساہیوال شہر و ضلع۔ وہاڑی شہر و ضلع
		بلاک نمبر ۴ =	لاہور شہر و ضلع۔ قصور شہر و ضلع۔ کیمبلپور شہر و ضلع۔ ضلع ہزارہ
		بلاک نمبر ۵ =	جہلم شہر و ضلع۔
۷	ایر گیلری مسجد اقصیٰ =		شیخوپورہ شہر و ضلع
۸	اجتماعی خیمہ جات (احاطہ جامعہ احمدیہ)		ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع
۹	ایوانِ محمود =		سیالکوٹ شہر و ضلع
۱۰	دفاتر انصار اللہ =		کراچی
۱۱	دفاتر وقفِ جدید =		پشاور ڈویژن۔ ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن
۱۲	دفاتر صدر انجمن =		کراچی
۱۳	دارالضیافت و مہمانخانہ	=	کراچی ڈویژن۔ کوئٹہ قلات ڈویژن۔ راولپنڈی شہر و ضلع
۱۴	خیمہ جات بالمقابل دارالضیافت	=	پرائیویٹ قیام گاہ

قیامگاہ مستورات بر موقعہ جلسہ سالانہ

نام قیام گاہ		نام جماعت
قیام گاہ نمبر ۱ لجنہ ہال و احاطہ دفتر لجنہ	=	اضلاع سیالکوٹ۔ سرگودھا۔ فیصل آباد۔ جھنگ۔ میانوالی۔ قصور۔ ملتان۔ خانیوال۔ رحیم یار خان۔ بہاولپور۔ ڈیرہ غازیخان۔ نوابشاہ۔ حیدرآباد سندھ۔
قیام گاہ نمبر ۲ مہمان خانہ مستورات	=	اضلاع پشاور۔ مردان۔ ہزارہ۔ کیمبلپور۔ ایبٹ آباد۔ جہلم۔ کھاریاں۔ اسلام آباد۔ راولپنڈی۔ گجرات۔ گوجرانوالہ۔ لاہور۔ شیخوپورہ۔ اوکاڑہ۔ ساہیوال۔ کراچی۔ کوئٹہ۔

(ناظم مکانات)

امراء کرام اور صدر صاحبان

امراء اضلاع اور بڑی بڑی جماعتوں کے امیر و صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ میں اپنی رہائش گاہ اور مکمل پتہ سے مطلع فرمائیں تاکہ حسبِ ضرورت آپ سے رابطہ قائم کرنے میں سہولت ہو۔

(ناظم معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

فوری ضرورت ہے

ہمیں ایک کوالیفائڈ اور تجربہ کار ڈسپنسر کی فوری ضرورت ہے۔ مخلص اور خدمتِ دین کا جذبہ رکھنے والے دوست اپنی اسناد کے ہمراہ درخواستیں بھجوا دیں۔ صدر جماعت کی تصدیق بھی ضروری ہے۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

انشاء اللہ تعالیٰ

جلسہ سالانہ

کے مبارک ایام میں

مشہور دواخانہ

(حکیم نظام جان والا)

بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ

میں

حسبِ سابق جاری رہے گا!

مینیجر مشہور دواخانہ ربوہ

فون نمبر ۶۳۸

اخبار احمدیہ

(بقیہ صفحہ اول)

جس سے احباب کو نظم و ضبط برقرار رکھنے کی تلقین کی جا رہی تھی۔ اس کے لئے میگافون کے ذریعے بھی خدام الاحمدیہ کے منتظمین احباب کو نظم و ضبط سے کھڑے رہنے کی تلقین کر رہے تھے۔ رات کو محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے اعزاز میں تحریک جدید کے گیسٹ ہاؤس میں ایک ضیافت دی گئی۔

جائیداد کی خرید و فروخت

کیلئے

بہترین، با اعتماد اور محنتی ادارہ جس کا نصب العین دیانت، خدمت اور شرافت ہے۔ وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقع دیں۔

راجپوت پراپرٹی ڈیلر

افضل مارکیٹ۔ گولبازار ربوہ

شمیم میڈیسنز

انگریزی ادویات کا مرکز

بالمقابل فضل عمر ہسپتال ربوہ

خصوصی سہولت:۔ رات کو دس بجے کے بعد مکان پر تشریف لائیں

ایمبولنس کی سہولت ہے۔

منیر احمد مالک بر مکان لیڈی ڈاکٹر فہمیدہ منیر

رہائش۔ فون : ۵۲۶

سٹور۔ " : ۵۲۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جدید نسخہ جات کا رسالہ

CURATIVE SYSTEM OF MEDICINE

ڈاکٹر، حکیم اور ہومیو پیتھ حضرات جلسہ سالانہ کے موقع پر ہمارے کلینک سے حاصل کریں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

(ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ)

گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴